روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 22 اپریل 2002ء 8 صفر 1423 ہجری - 22 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 89

دعا اور بارش

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور قحط کا ذکر کر کے بارش کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضورؐ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ تھوڑی دیر بعد موسلا دھار بارش شروع ہوگئی اور اگلے جمعہ تک ہوتی رہی۔ اگلے جمعہ میں ایک آدمی پھر اٹھا اور بارش کے نقصانات کا ذکر کر کے اس کے رکنے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ تھوڑی دیر میں ہی مدینہ کا موسم صاف ہوگیا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة حدیث نمبر 3317)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ مع اپنے بھائیوں کے سخت مشکلات میں پھنس گئے تھے منجملہ ان کے یہ کہ وہ ولی عہد کے ماتحت رعایا کی طرح قرار دئے گئے تھے اور انہوں نے بہت کچھ کوشش کی مگر ناکام رہے اور صرف آخری کوشش یہ باقی رہی تھی کہ وہ نواب گورنر جنرل بہادر بالقابہ سے اپنی دادرسی چاہیں اور اس میں بھی کچھ امید نہ تھی کیونکہ ان کے برخلاف قطعی طور پر حکام ماتحت نے فیصلہ کر دیا تھا۔ اس طوفان غم و ہم میں جیسا کہ انسان کی فطرت میں داخل ہے انہوں نے صرف مجھ سے دعا کی ہی درخواست نہ کی بلکہ یہ بھی وعدہ کیا کہ اگر خدا تعالیٰ ان پر رحم کرے اور اس عذاب سے نجات دے تو وہ تین ہزار نقد روپیہ بعد کامیابی کے بلا توقف لنگر خانہ کی مدد کے لئے ادا کریں گے۔ چنانچہ بہت سی دعاؤں کے بعد مجھے یہ الہام ہوا کہ اے سیف اپنا رخ اس طرف پھیر لے۔ تب میں نے نواب محمد علی خاں صاحب کو اس وحی الٰہی سے اطلاع دی۔ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے ان پر رحم کیا اور صاحب بہادر وائسرائے کی عدالت سے ان کے مطلب اور مقصد اور مراد کے موافق حکم نافذ ہوگیا۔ تب انہوں نے بلا توقف تین ہزار روپیہ کے نوٹ جو نذر مقرر ہو چکی تھی مجھے دے دیئے اور یہ ایک بڑا نشان تھا جو ظہور میں آیا۔

میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ یہ خدا کے نشان ہیں جو بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ایسا کوئی مہینہ کم گزرتا ہے جس میں کوئی آسمانی نشان ظاہر نہ ہو لیکن یہ اس لئے نہیں کہ میری روح میں تمام روحوں سے زیادہ نیکی اور پاکیزگی ہے بلکہ اس لئے ہے کہ خدا نے اس زمانہ میں ارادہ کیا ہے کہ (دین) جس نے دشمنوں کے ہاتھ سے بہت صدمات اٹھائے ہیں وہ اب سرنو تازہ کیا جائے اور خدا کے نزدیک جو اس کی عزت ہے وہ آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ظاہر کی جائے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ (دین) ایسے بدیہی طور پر سچا ہے کہ اگر تمام (منکرین) روئے زمین دعا کرنے کے لئے ایک طرف کھڑے ہوں اور ایک طرف صرف میں اکیلا اپنے خدا کی جناب میں کسی امر کے لئے رجوع کروں تو خدا میری ہی تائید کرے گا۔

(چشمۂ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 ص 339)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔ یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں اور پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی اس کالونی میں دس مکان مزید تعمیر ہونا باقی ہیں۔ اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کے لئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں۔

1۔ پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی۔ آجکل

باقی صفحہ 7 پر

اپنے گھروں کو سجائیں

☆ گلشن احمد نرسری میں موسم گرما کی پنیریاں مختلف سائز میں خوبصورت گملے، ان میں اور گملوں میں ڈالنے کے لئے کھاد، گھروں کے لئے سپرے۔ پودوں کے لئے گرین ہاؤس۔ پلاٹ بنانے کے لئے گھاس، موسم گرما کی پنیریوں میں فائٹولاکا وغیرہ دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

26

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

اشعار اور دل کی نرمی

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ کیا جائز ہے کہ حضور کی نظمیں فونوگراف میں بند کر کے لوگوں کو سنائیں؟ فرمایا اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ (۔) دعوت الی اللہ کی خاطر اس طرح سے نظم فونوگراف میں سنانا جائز ہے کیونکہ اشعار سے بسا اوقات لوگوں کے دلوں کو نرمی اور رقت حاصل ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم 681)

ہر ایک پر یکساں فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

کوئی شخص یہ کہہ کر نجات نہیں پا سکتا کہ زید اور بکر (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔ یا ہمسائے (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔ یا بیوی (دعوت الی اللہ) کر رہی ہے۔ یا بچے (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔ کیونکہ یہ تو ہر ایک پر یکساں فرض ہے۔

(خطبات محمود جلد نہم ص229)

سادگی نے جیت لیا

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر رفیق حضرت مسیح موعود پہلی مرتبہ زیارت قادیان کیلئے تشریف لائے تو اس وقت کے حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میرے دماغ میں قادیان کا ہیولہ ایک اچھے آراستہ شہر کا تھا۔ جی میں حضرت اقدس کا دربار بڑی شان و شوکت والا سجایا ہوا تھا۔ یہاں کا نقشہ بالکل اس کے برعکس دیکھا۔ حضرت مسیح موعود کو بھی سادہ لباس میں اور محض سادگی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے پایا لیکن جب میں نے بیعت کر لی تو ایک سنسنی جسم میں معلوم ہوئی جس نے میری کایا کو تمام تر پلٹ دیا تھا۔ ہماری بیعت بیت مبارک کے ساتھ والے حجرہ میں ہوئی تھی پھر جب ہم نماز کے لئے بیت اقصیٰ میں گئے تو وہاں کا منظر بھی بالکل سادہ سا تھا۔

ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر کی والدہ قادیان پہنچیں تو یہاں کے ماحول نے آپ کے وسوسے دور کر دیئے ایک روز چند خواتین کے ہمراہ حضرت اقدس کے حضور حاضر ہوئیں اور حضور کی زیارت کرتے ہی ان کو اپنا ایک خواب یاد آ گیا کہ ایک بزرگ ہاتھ میں عصا لئے تشریف لائے۔ آپ کیا دیکھتی ہیں کہ یہ تو وہی خواب والے بزرگ تھے پھر کیا تھا فوراً بیعت کر لی اور بعد میں اپنی بیٹی مراد کو بھی لے جا کر بیعت کروائی۔

(الفضل 28 مارچ 2002ء ص3)

حق ہمسائیگی

دعوت الی اللہ کا ایک موثر ذریعہ ہمسایہ سے حسن سلوک ہے۔ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر (مرحوم) امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد اپنے ایک ہمسائے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

کپورتھلہ میں میرا ہمسایہ پنڈت سوہن لال وکیل تھا۔ اس کے ساتھ ہمارے بہت اچھے تعلقات تھے۔ پاکستان بننے کے بعد حضرت مسیح موعود کی تمام کتب اور بعض دوسری قیمتی کتب بھی اس نے مجھے بھجوائیں۔ اس کے ساتھ کھانا پینا بھی ہمارے ساتھ بھائیوں کی طرح تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو ٹائیفائیڈ بخار ہو گیا۔ ان دنوں ابھی اس بخار کا علاج نہیں نکلا تھا قریباً اکیس دن بخار رہتا تھا۔ اور اکثر مریض اس بخار سے مر جاتے تھے۔ تقریباً پندرہ سولہ دن بعد اس لڑکی کی حالت خراب ہو گئی اور ہر قسم کا علاج بے سود ثابت ہوا۔ میں نے دیکھا کہ نہایت افسردہ غمگین حالت میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے مکان کے باہر ایک تخت پوش ہوتا تھا۔ جس پر ہم اکثر شام کے وقت بیٹھ کر باتیں کیا کرتے تھے۔ میں پنڈت سوہن لال کی مایوسی کی حالت دیکھ کر رات کو وہیں ٹھہر گیا اور رات تہجد کے لئے اٹھا۔ اور پنڈت کی لڑکی کے لئے درد دل سے دعا کی۔ اے میرے پیارے اللہ یہ میرا دوست ہے اس کی لڑکی کو اچھا کر دے تا کہ اس کی پریشانی دور ہو۔ جب دعا سے فارغ ہوا تو سوہن لال نے مجھے دیکھ لیا اور پوچھا کہ آپ میری لڑکی کے لئے ہی دعا کر رہے تھے نا۔ میں نے کہا ہاں۔ کہنے لگا اب میری لڑکی تندرست ہوئی کہ ہوئی۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ صبح کو وہ لڑکی بھلی چنگی ہو گئی اور کوئی تکلیف باقی نہ رہی۔ جب میں جاتا تو وہ لڑکی کو کہتا کہ شیخ صاحب کو سلام کرو۔ تم تو انہی کی دعا سے اچھی ہوئی ہو۔ اور تمہاری زندگی انہی کی دعا کا نتیجہ ہے۔

(الفضل 25 جولائی 2001ء)

لائبیریا میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا افتتاح

نو احمدیوں نے بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی تعمیر کا تمام کام وقار عمل کے ذریعہ انجام دیا

جاوید اقبال لنگاہ مربی سلسلہ لائبیریا

جماعت احمدیہ لائبیریا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے امسال ایک اور بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ یہ بیت اور مشن ہاؤس Bomi County کے Lyean Town میں تعمیر ہوئے ہیں۔

سنگ بنیاد

بیت الذکر کا سنگ بنیاد 23 مارچ 2001ء بروز جمعۃ المبارک بعد از جلسہ یوم مسیح موعود مکرم محمد اکرم صاحب باجوہ امیر و مشنری انچارج لائبیریا نے رکھا تھا۔ 2 نومبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک آپ ہی نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس بیت الذکر کو مکمل ہونے میں 8 ماہ لگے۔ (بیت) کی تعمیر کلیتاً وقار عمل کے ذریعے ہوئی جو یہاں قائم ہونے والی اس نئی جماعت نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی شاندار روایات کو زندہ رکھتے ہوئے کیا۔

افتتاحی تقریب سے ایک ہفتہ قبل بومی کاؤنٹی اور کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی اور دیگر علاقوں میں دعوتی خطوط کے ذریعہ عوام الناس اور سرکردہ افراد کو مدعو کیا گیا۔ نیز دو ریڈیو اسٹیشنز پر بذریعہ اعلان افتتاحی پروگرام سے عوام کو آگاہ کیا گیا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز 2 نومبر جمعۃ المبارک 11 بجے صبح مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا اور تعارف کرایا گیا۔ اپنے خطاب میں مکرم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمت دین اور بنی نوع انسان کو موثر انداز میں پیش فرمایا۔ آپ نے بیوت الذکر کی تعمیر کی اہمیت اور فلسفہ بیان کیا اور باقاعدہ بیت کے افتتاح کا اعلان کیا۔ نماز جمعہ مکرم امیر صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز جمعہ مکرم ناصر احمد یارنے صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ لائبیریا نے دین میں مالی قربانی کی اہمیت پر لیکچر دیا۔ لیکچر کے اختتام پر دور دراز سے آئے ہوئے احباب نے بیت الذکر کے لئے نقدی کی صورت میں چندہ دیا۔

اس نئی خوبصورت بیت الذکر کی افتتاحی تقریب میں 50 ٹاؤنز کے وفود کے علاوہ صدر ریپبلک آف لائبیریا کی اہلیہ الحاج فاطمہ ٹیلر صاحبہ اور علاقے کے ڈسٹرکٹ کمشنر نے بھی شرکت کی۔ 500 سے زائد افراد اس بابرکت تقریب میں شامل ہوئے۔ الحاج فاطمہ ٹیلر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ لائبیریا کی خدمات کو سراہا۔ خصوصاً بیوت الذکر کی تعمیر سے بہت متاثر ہوئیں اور فرمایا کہ احمدیہ جماعت بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ کمشنر نے اپنے تاثرات میں کہا کہ یہ بیت الذکر میرے ڈسٹرکٹ میں تعمیر ہوئی ہے جو ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو مزید بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق دے۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے سب وفود کو تربیتی نقطہ نظر سے چند نصائح کیں اور جماعتی نظام کو اپنے دلوں میں قائم کرنے کی تلقین کی اور پھر اختتامی دعا کرائی۔ بعد ازاں معزز مہمانوں کی خوش ذائقہ کھانے سے تواضع کی گئی جو کہ مقامی لجنہ نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔ اس موقع پر خدام الاحمدیہ منروویا اور خدام الاحمدیہ Lyean Town کے مابین ایک دوستانہ فٹبال میچ بھی ہوا جو انتہائی دلچسپ مقابلے کے بعد خدام الاحمدیہ منروویا نے صفر کے مقابلے میں ایک گول سے جیت لیا۔

مشن ہاؤس

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ لائبیریا کو اس علاقے میں نہ صرف بیت الذکر بلکہ ایک نیا مشن ہاؤس بھی تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جہاں خاکسار کا تقرر بطور مربی سلسلہ کیا گیا ہے۔ یہ خوبصورت مشن ہاؤس بیت الذکر کے دائیں جانب 30 فٹ کے فاصلہ پر ہے۔ دو بیڈ روم، کچن، برآمدہ اور باتھ روم پر مشتمل اس مشن ہاؤس کا سب کام بھی بذریعہ وقار عمل ہوا۔ مشن ہاؤس کا افتتاح مکرم امیر و مشنری انچارج لائبیریا نے 23 مارچ 2001ء کو بر موقع جلسہ یوم مسیح موعود کیا۔

اس پروگرام کی خبریں ملکی ریڈیو اسٹیشنز پر آئیں اور اخبار نیوز میں بیت الذکر کی تصویر کے ساتھ شائع ہوئیں۔ عالمگیر جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نئی بیت الذکر اور نیا مشن ہاؤس اس نئی قائم ہونے والی جماعت اور لائبیریا کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 مارچ 2002ء)

فرشتہ جگا دیتا

حضرت میاں غلام رسول صاحب بلاناغہ نماز تہجد پڑھا کرتے اور اپنے رب کے حضور نصرت دین، غلبہ احمدیت، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی درازی عمر، صحت و سلامتی و خاندان مسیح موعود اور بزرگان اور مربیان سلسلہ کے لئے نہایت انکساری کے ساتھ دعائیں مانگا کرتے تھے۔ شب بیدار تھے۔ اگر کبھی تہجد کے وقت اٹھنے میں دیر ہو جاتی تو کہتے تھے کہ فرشتہ مجھے کہتا تھا کہ اٹھ غلام رسول تہجد کا وقت ہو گیا ہے۔

(الفضل 7 فروری 57)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: انتصار احمد نذر صاحب

امام ابو حنیفہ ایک بحر اعظم تھا اور دوسرے سب اس کی شاخیں ہیں (حضرت مسیح موعود)

مشہور فقہاء کا تعارف اور ان کی کتب (بلحاظ زمانہ)

نمبر شمار	نام فقہاء	ولادت وفات، عمر	مقام	مسلک	مشہور کتب	متفرق
1	حضرت امام ابو حنیفہؒ نعمان بن ثابت	و-80ھ ت-150ھ ع-70سال	کوفہ	بانی فقہ حنفیہ	مسند الامام الاعظم۔ العالم و المتعلم اور فقہ اکبر آپ کی طرف منسوب ہیں۔	حضرت مسیح موعود نے ائمہ اربعہ کے بارہ میں فرمایا وہ برکت کا نشان تھے نیز فرمایا۔ ''امام صاحب موصوف اپنی قوت اجتہادی اور اپنے علم اور درایت اور فہم و فراست میں ائمہ ثلاثہ باقیہ سے افضل و اعلیٰ تھے...... ان کی قوت مدرکہ کو قرآن شریف کے سمجھنے میں ایک خاص دستگاہ تھی۔''
2	حضرت امام جعفر صادقؒ جعفر بن محمد باقر بن علی زین العابدین بن حسین بن علیؓ بن ابی طالب	و-80ھ ت-147ھ ع-67سال	مدینہ	بانی فقہ جعفریہ		شیعہ امامیہ کے بارہ اماموں میں سے چھٹے امام۔ جلیل القدر تبع تابعین میں سے تھے آپ ذونسب تھے آپ کے نانا قاسم اور نانی اسماء حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پوتا اور پوتی تھیں اسی لئے آپ فرمایا کرتے تھے۔ ''ولدنی ابو بکر مرتین'' آپ سے ہزاروں روایات ملتی ہیں۔
3	حضرت امام مالک بن انسؒ	و-93ھ ت-179ھ ع-86سال	مدینہ	بانی فقہ مالکیہ	موطا امام مالک المدونۃ الکبری	آپ مدینہ کی مقدس روایات کے امین تھے اس لئے آپ کو ''امام دار الھجرۃ'' بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی مشہور کتاب ''موطا'' لکھی اور اسے ستر فقہاء کے سامنے پیش کیا اسی موافقت کی وجہ سے اسے ''الموطا'' کہا گیا۔
4	امام زفر بن ھذیل	و-110ھ ت-158ھ ع-48سال	کوفہ	حنفی		حضرت امام ابو حنیفہ کے چار مشہور شاگردوں میں سے ایک۔
5	امام ابو یوسف	و-113ھ ت-183ھ ع-70سال	بغداد	حنفی	کتاب الخراج	حضرت امام ابو حنیفہ کے شاگرد خاص۔ آپ اس وقت کی اسلامی حکومت کے ''قاضی القضاۃ'' تھے خلیفہ ہارون الرشید کی فرمائش پر ''کتاب الخراج'' لکھی۔ یہ ایک عمدہ کتاب ہے جس میں جملہ مالی امور قوانین جنگ فوجداری اور دیوانی قوانین اور حکمرانوں اور رعایا کے فرائض کا بیان ہے۔
6	امام محمد بن حسن شیبانی	و-132ھ ت-189ھ ع-57سال	کوفہ	حنفی	موطا امام محمد المبسوط۔ الجامع الصغیر الجامع الکبیر	حضرت امام ابو حنیفہ کے شاگرد خاص۔ امام محمد کی کتب کے ذریعے ہی حضرت امام ابو حنیفہ کا مسلک دنیا میں پھیلا۔
7	حضرت امام شافعی محمد بن ادریس	و-150ھ ت-204ھ عمر-54سال	مکہ مکرمہ مصر	بانی فقہ شافعیہ	الرسالۃ۔ الام	اصول فقہ کی تدوین کا سہرا حضرت امام شافعی کے سر ہے۔ ''الرسالۃ'' آپ نے نوٹس کی شکل میں اپنے شاگردوں کو لکھوائی گویا یہ آپ کے تقریری نوٹس کا مجموعہ ہے۔ الام۔ عمدہ طرز تحریر اور قوت مناظرہ کے لحاظ سے لاجواب کتاب ہے۔
8	حضرت امام احمد بن حنبلؒ	و-164ھ ت-241ھ ع-77سال	بغداد	بانی فقہ حنبلیہ	مسند احمد	امام بخاری اور امام مسلم نے براہ راست آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔
9	طحاوی۔ ابو جعفر احمد بن محمد	و-229ھ ت- 321ھ ع-92سال	طحا (مصر)	حنفی	شرح معانی الآثار	آپ نے مجتہدانہ طرز استدلال سے حضرت امام ابو حنیفہ کے مسلک کو احادیث کے موافق ثابت کیا ہے۔
10	شاشی۔ اسحاق بن ابراہیم	ت-325ھ	شاش (ماوراء النھر)	حنفی	اصول الشاشی آپ کی طرف منسوب ہے۔	
11	جصاص۔ احمد بن علی الرازی	و-305ھ ت-370ھ ع-65سال	بغداد	حنفی	احکام القرآن للجصاص	
12	قدوری۔ ابو الحسن احمد بن محمد	و-362ھ ت-428ھ ع-66سال	بغداد	حنفی	مختصر القدوری۔ شرح مختصر الکرخی۔ شرح ادب القاضی	قدوری حنفی مدارس میں بکثرت پڑھائی جاتی ہے۔
13	ابن حزم۔ علی بن احمد بن سعید	و-384ھ ت-456ھ ع-72سال	قرطبہ (سپین)	غیر مقلد	اَلْمُحلّٰی	ابن حزم تقلید کے خلاف تھے۔ اس لئے ظاہری کہلاتے ہیں۔ ان کا موقف تھا کہ دین میں حجت صرف کتاب و سنت ہے اقوال الرجال نہیں۔

نمبر شمار	نام فقہاء	ولادت وفات، عمر	مقام	مسلک	مشہور کتب	متفرق
14	بزودی-علی بن محمد بن حسین	و-400ھ ت-482ھ ع-82سال	سمرقند	-	کشف الاسرار (اصول بزودی کے نام سے معروف ہے)	
15	سرخسی-محمد بن احمد بن ابی سہیل	ت-490ھ	بخارا	حنفی	المبسوط للسرخسی شرح السیرالکبیر	امام سرخسی کی "المبسوط" اسم بامسمّٰی ہے-اس میں حنفی فقہ کے مسائل کو پہلی بار جامعیت کے ساتھ پیش کیا گیا-
16	کاسانی-ابوبکر علاؤالدین	ت-587ھ	کاسان	حنفی	بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع	بدائع الصنائع میں مضمون کی ترتیب کو خصوصی طور پر پیش نظر رکھا ہے اس کی ترتیب سہل اور عام فہم ہے-
17	مرغینانی-علی بن ابی بکر بن عبدالجلیل	و-511ھ ت-593ھ ع-82سال	مرغینان	حنفی	الھدایۃ	فقہ حنفی کی نہایت مشہور ومتداول کتاب جسے دینی مدارس میں پڑھایا جاتا ہے-
18	ابن رشد-محمد بن احمد بن محمد	و-520ھ ت-595ھ ع-75سال	قرطبہ (سپین)	غیر مقلد	بدایۃ المجتہد تہافۃ التہافۃ	امام ابن رشد دینی مسائل کے بارے میں اجتہاد کے قائل تھے جماعت احمدیہ کی طرف سے بدایۃ المجتہد کے ایک حصے کا ترجمہ "ہدایۃ المقتصد" کے نام سے شائع کیا گیا ہے-
19	ابن قدامہ-عبداللہ بن احمد بن محمد	و-541ھ ت-620ھ ع-79سال	-	حنبلی	المغنی	حنفی فقہاء "المغنی" کا بہت کم حوالہ دیتے ہیں البتہ فقہ حنبلی کے نزدیک ابن قدامہ مستند امام ہیں-
20	حُسامی-ابوعبداللہ محمد بن عمر	ت-644ھ	فرغانہ	حنفی	منتخب حُسامی	منتخب حُسامی اصول فقہ کی مشہور کتاب ہے جس کی 10 شروح لکھی گئیں-
21	نسفی-عبداللہ احمد بن محمود	ت-701ھ	نسف-کردستان	حنفی	کنز الدقائق منار الانوار	یہ کتاب بھی درس نظامی میں شامل ہے اور دینی مدارس میں پڑھائی جانے والی کتابوں میں سے ہے-
22	ابن تیمیہ-تقی الدین احمد بن شہاب الدین	و-661ھ ت-726ھ ع-65سال	حران (شام)	حنبلی	منتقی الأخبار الاختیارات العلمیۃ	آپ نے فقہ حنبلی کی تجدید وتوسیع کی-آپ اور آپ کے شاگردوں نے کورانہ تقلید کے دور میں اجتہاد کا پرچم بلند کیا-انہوں نے کتاب، سنت اور آثار صحابہ کو اہمیت دی اور قیاس کو پیچھے ہٹایا-
23	عبیداللہ بن مسعود	ت-750ھ	بخارا	حنفی	شرح وقایہ التوضیح و التلویح	آپ کے والد نے ایک کتاب "وقایۃ الروایہ فی مسائل الھدایہ" لکھی جس کی شرح آپ نے شرح وقایہ کے نام سے لکھی-یہ شرح اتنی مشہور ہوئی کہ اب درس نظامی میں شامل ہے اور بکثرت مدارس میں پڑھائی جاتی ہے-
24	ابن قیم-محمد بن ابی بکر	و-691ھ ت-751ھ ع-60سال	دمشق	حنبلی	اعلام الموقعین عن رب العالمین زادالمعاد-شفاء العلیل	ابن تیمیہ کے شاگرد ہیں فلسفہ شریعت کے موضوع پر آپ کی کتاب "اعلام الموقعین" بہت اہمیت کی حامل ہے اور آپ کی روشن خیالی پر دلالت کرتی ہے-
25	ابن ہمام-کمال الدین محمد بن عبدالواحد	و-789ھ ت-861ھ ع-72سال	-	حنفی	فتح القدیر (شرح ھدایہ)	"فتح القدیر" بھی درس نظامی میں شامل ہے اسے ابن ہمام نے نصف تک لکھا اس کے بعد اسے مفتی شمس الدین نے مکمل کیا لیکن یہ عام طور پر ابن ہمام کے حوالے سے ہی معروف ہے-
26	ابن نجیم-زین الدین بن نجیم	و-926ھ ت-970ھ ع-44سال	قاہرہ (مصر)	حنفی	البحر الرائق شرح کنز الدقائق الاشباہ و النظائر	"البحر الرائق" کے فتاوٰی سے حنفی علماء بکثرت فائدہ اٹھاتے ہیں جو مصنف کے بقول تیس سے زائد کتب کی روشنی میں تیار کی گئی ہے-
27	ابن حجر المکی-احمد بن حجر	ت-973ھ	-	حنفی	الخیرات الحسان	حضرت امام ابوحنیفہ کی سیرت پر لکھی جانے والی کتاب "الخیرات الحسان" کی وجہ سے ہی ابن حجر المکی کو شہرت ملی-
28	حسن بن عمار بن علی	و-994ھ ت-1069ھ ع-75سال	مصر	-	نورالایضاح	
29	حصکفی-محمد بن علی بن عمر	و-1025ھ ت-1088ھ ع-63سال	دمشق	حنفی	-الدر المختار	الدر المختار حنفی فقہ کی مشہور ترین کتاب ہے جو تنویر الابصار از شمس الدین محمد بن عبداللہ حنفی کی شرح ہے-
30	ملاجیون-احمد بن ابی سعید	و-1047ھ ت-1130ھ ع-83سال	امیٹھی (ہندوستان)	حنفی	نورالانوار	اورنگ زیب عالمگیر کے اساتذہ میں شامل تھے-نور الانوار امام نسفی کی منار الانوار کی شرح ہے-حضرت مسیح موعود نے الحق لدھیانہ میں اس کتاب کا حوالہ پیش فرمایا ہے-
31	ابن عابدین شامی	و-1198ھ ت-1252ھ ع-54سال	دمشق	حنفی	ردالمحتار علی الدر المختار	ردالمحتار-الدر المختار کی شرح ہے-

مجلس انصار اللہ غانا کا
19 واں سالانہ اجتماع

(رپورٹ: فہیم احمد خادم مربی سلسلہ غانا)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ غانا کا انیسواں سالانہ اجتماع 31 اگست تا یکم ستمبر 2001ء منعقد ہوا۔ اجتماع برانگ اہافو (Brang Ahafo) ریجن کے صدر مقام سنیانی (Sunyani) میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

پہلا روز

30 اگست کی شام تک انصار اللہ کے وفود سنیانی پہنچ چکے تھے۔ 31 اگست کو صبح جماعتی روایات کے مطابق اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ میں تعلیم پانے والے بورکینا فاسو کے طالب علم مکرم احمد تیجان صاحب نے پڑھائی۔ تہجد کے بعد ایک معزز ممبر انصار اللہ ڈاکٹر یوسف احمد اڈوسی صاحب نے ''دین میں اجتماعات کی اہمیت'' کے عنوان پر درس دیا۔ آپ نے اس میں جلسوں کی برکات اور اس کے نتیجہ میں ملنے والے فضلوں اور رحمتوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ نماز فجر کے بعد انصار اللہ کے ممبران عاملہ کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مجلس عاملہ مرکزیہ، ناظمین ریجنز اور سیکرٹریان شامل ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات

ناشتہ کے بعد سات بجے صبح ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ یہ مقابلے ریجنز کے مابین ہوئے۔ (یاد رہے کہ غانا میں کل دس ریجنز ہیں)۔ انصار نے ٹیبل ٹینس، رسہ کشی، والی بال، دوڑ 100 میٹر کی کھیلوں میں بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

جمعۃ المبارک

جمعۃ المبارک کے دن بارہ بجے دوپہر تمام انصار اجتماع گاہ میں جمع ہوئے۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ لندن سے براہ راست سنا۔

حضور کے خطبہ کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومربی انچارج غانا نے مقامی طور پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے جماعتی جلسوں اور اجتماعات کی اہمیت سے آگاہ فرمایا۔ آپ نے امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر دی جانے والی حضور ایدہ اللہ کی ہدایات دہرائیں جو آپ نے حاضرین جلسہ کو دی تھیں۔ فرمایا کارکنان سے تعاون کریں، آپس میں سلام کو رواج دیں، کھانے وغیرہ کے ضیاع سے بچیں، نظم وضبط کا مظاہرہ کریں، نماز باجماعت کو ہرگز ضائع نہ کریں حتیٰ کہ ڈیوٹی ادا کرنے والے کارکنان بھی بعد میں الگ جماعت کرائیں۔

افتتاحی تقریب

اڑھائی بجے بعد دوپہر افتتاحی تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا، مہمان خصوصی برانگ اہافو ریجن کے ریجنل منسٹر Hon. Ernest Akobour Deprah تھے۔ تلاوت قرآن کریم احمدیہ ہومیو کلینک بواڈی کماسی کے ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب نے کی۔ مکرم محمد عبدالمجید صاحب سرکٹ مشنری نے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللہ والعرفان'' کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے جس کے بعد انصار اللہ کا عہد دہرایا گیا۔ عہد کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری انچارج غانا نے افتتاح فرمایا۔

آپ نے خطاب کے آخر پر اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد صدر مجلس انصار اللہ غانا نے جملہ مہمانوں اور سب حاضر انصار ممبران کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد برانگ اہافو ریجن کے ریجنل منسٹر نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی خدمات خصوصاً تعلیم اور صحت کے شعبہ میں جماعت احمدیہ غانا کی قابل تحسین خدمات کو سراہا۔ نیز جماعت کو اپنے رفاہی کام جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

علمی مقابلہ جات

اسی روز رات کو علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ ہر ریجن کے منتخب انصار نے تلاوت قرآن کریم، ندائے صلوٰۃ اور دینی معلومات کے مقابلوں میں حصہ لیا۔

دوسرا روز

دوسرے روز کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم الحاج ابراہیم بونسو صاحب نے ''بچوں کی بابت باپ کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر درس دیا۔ آپ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں بتایا کہ والد کا فرض ہے کہ بچوں کی صحیح نشوونما کرے۔ نیز ان کی اعلیٰ جسمانی، اخلاقی اور روحانی تربیت کی ذمہ داری والد کے کندھوں پر ہے۔

نماز فجر کے بعد مکرم مولوی عنایت اللہ زاہد صاحب نے ''دین میں جنت اور دوزخ کا تصور'' کے عنوان سے تقریر کی۔

روٹ مارچ
(Rout March)

غانا میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات کا ایک اہم اور دلچسپ حصہ روٹ مارچ ہوتا ہے جس میں ہر ممبر شریک ہونے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ انصار کو اس میں شریک ہونے کے لئے کالے رنگ کی ٹوپی، سفید گاؤن (جو پاؤں تک ہو)، انصار اللہ کا رومال (گلے میں سلیقہ سے بندھا ہوا) اور کالے جوتے پہننے لازم ہیں۔

ہر ریجن اپنے انصار کو مختلف گروپوں میں ترتیب دیتے ہیں۔ یہ گروپس آگے تین تین چار چار لائنوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ پہلے گروپ کے انصار اپنے ہاتھ میں ایک بینر تھامتے ہیں جس پر ریجن کا نام لکھا ہوتا ہے۔ مختلف ریجنز کے یہ گروپس وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ مارچ کرتے ہوئے شہر کی بڑی بڑی مخصوص سڑکوں سے گزرتے ہیں۔ ہر گروپ اپنا اپنا Song of Praise گاتا ہے۔ ان نغمات میں توحید باری تعالیٰ، حمد باری تعالیٰ اور درود شریف کا ذکر ہوتا ہے۔ تمام گروپ اپنے اپنے انداز اور طرز پر یہ نغمات گا رہے ہوتے ہیں۔

شہر میں دور دور تک پھیلے ہوئے یہ گروپس صاف شفاف اور اجلے سفید یونیفارم پہنے ہوئے انصار، زمینی وجود نہیں لگتے بلکہ کوئی آسمانی مخلوق لگتی ہے۔ ساری فضا ذکر الٰہی اور نعرہ ہائے تکبیر سے معمور ہوتی ہے۔ یہ بڑا پرکیف نظارہ ہوتا ہے جو دیکھنے کے لائق ہے۔ آس پاس سے گزرنے والے رک رک کر اس مارچ کا نظارہ کرتے ہیں اور اسے تحسین کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔

انصار کا یہ مارچ قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ مارچ میں شاندار کارکردگی کی بنا پر سنٹرل ریجن نے اول پوزیشن حاصل کی۔

اختتامی تقریب

تین بجے بعد دوپہر اجتماع کی اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم احمد الحسن صاحب نے کی اور اس کا ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالغفار صاحب نے ''دین میں نظام وراثت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی جس میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں امتیازی پوزیشن لینے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر ومربی انچارج غانا نے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد آپ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے مارچ میں حصہ لینے والے انصار کے جوش وولولہ کو سراہا۔ نیز آپ نے فرمایا کہ آپ نے واقعی ثابت کردیا ہے کہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بقول ''جوانوں کے جوان'' ہیں۔ آپ نے جس ہمت اور ولولے سے مارچ میں حصہ لیا ایسا ہرگز نہیں لگا کہ آپ بوڑھے ہیں بلکہ آپ جوانوں سے بھی بڑھ کر جوان لگ رہے تھے۔

آپ نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ خدام اور نوجوان طبقہ کہہ سکتا ہے کہ ابھی بہت وقت ہے اپنی اصلاح بعد میں کرلیں گے لیکن انصار ایسا نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ تو عمر کے اس حصہ میں ہیں کہ ملک الموت سامنے کھڑا ہے۔ پس اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور غیر ضروری عادتیں اور لایعنی اعمال ترک کردیں۔ اپنے اللہ سے لو لگائیں اور آخرت کے لئے بھرپور تیاری کریں۔

آخر پر آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس اجتماع میں ملک بھر سے آنے والے 1500 انصار نے شرکت کی۔

قارئین سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان تمام کارکنان کو جزائے خیر دے۔ جنہوں نے اسے کامیاب کرنے کے لئے دن رات محنت کی نیز جملہ شرکاء کو اس کی برکات سے نوازے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 مارچ 2002ء)

مچھروں سے بچنے کے طریقے

موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی مچھروں کی آمد بھی شروع ہو جاتی ہے۔ مچھر کے کاٹنے سے ملیریا بخار کثرت سے پھیلتا ہے۔ اس لئے ہمیں ہر ممکن طریق پر مچھروں سے نجات حاصل کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ایسی جگہوں کو ختم کیا جائے جہاں مچھروں کی افزائش نسل ہوتی ہے۔ ایسے طریق اختیار کئے جائیں کہ ان کے کاٹنے سے محفوظ رہا جاسکے۔ اس مقصد کے لئے مچھر دانیوں کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ نیز انہیں بھگانے کے لئے کئی ایسی تدبیریں ہیں جو بہت موثر ہیں۔ بعض چیزوں کو جلایا جاتا ہے اور ان کے دھوئیں سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ مچھر بھگانے کے لئے مختلف کمپنیاں MAT بھی تیار کر رہی ہیں۔ جو مخصوص قسم کے بجلی کے ہیٹروں میں لگاتے ہیں اور ان میں سے اٹھنے والی بھینی بھینی مہک سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ بعض ایسی کیمیائی چیزیں ہیں جن کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ یہ چیزیں تیل اور ویزلین وغیرہ میں ملا کر جسم کے مختلف حصوں پر مل لی جاتی ہیں اور بعض کیمیائی اشیاء کے چھڑکنے سے مچھر مر جاتے ہیں اور بو سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض لوگ خود تیار کردہ مچھر بھگانے کے طریقوں پر عمل کرتے ہیں۔ الغرض موسم گرما میں مچھروں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ تاکہ ان کے مضر اثرات سے بچا جاسکے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33987 میں Ruchiat Endang s/o I. Tisnamijaya پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1963ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-1989 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع Perikenan مالیتی -/20000000 روپے۔ زمین برقبہ -/950 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ruchiat Endang s/o I. Tasnamijaya انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nasrullah Z.D s/o Zaini Dahlan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lilies Atikah s/o Syamsudin انڈونیشیا

مسل نمبر 33989 میں امۃ المتین بنت چوہدری منور احمد (مرحوم) قوم چوہدری پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وانڈز ورتھ لندن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/590 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سٹوڈنٹ گرانٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین بنت چوہدری منور احمد مرحوم لندن گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بٹ ولد عبدالکریم بٹ لندن

مسل نمبر 33990 میں چوہدری ادریس احمد ولد چوہدری عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال بحرین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ واقع گلبرگ میر پور خاص مالیتی -/270000 روپے نصف کا مالک ہوں۔ دو پلاٹ واقع شاہ ٹاؤن میر پور خاص مالیتی -/56250 روپے۔ ایک عدد مکان واقع گل ہاؤسز کراچی مالیتی -/700000 روپے۔ بینک بیلنس -/350000 روپے۔ کار -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/340 دینار بحرینی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ادریس احمد ولد چوہدری عبدالغفار بحرین گواہ شدہ نمبر 1 میاں نیاز احمد صدر جماعت بحرین گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بحرین

مسل نمبر 33991 میں امۃ المتین ملک بنت ملک بشیر الدین خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی حال بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-11-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 6 تولے مالیتی -/38000 روپے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 دینار بحرینی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین ملک بحرین گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد صدر جماعت بحرین گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر الدین خان نائب صدر جماعت بحرین

مسل نمبر 33992 میں محمد ارشد ولد شاہ محمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر حال جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال (مشترکہ چار بھائی) مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 3 ایکڑ ایک کنال مالیتی -/450000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع ربوہ برقبہ 10 مرلے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 مارک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد ولد شاہ محمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ظہیر ولد چوہدری کریم بخش جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 33993 میں شمیم بشیر زوجہ بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارمز جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی بارہ تولے مالیتی -/3000DM۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم بشیر زوجہ بشیر احمد وارمز جرمنی گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عیسیٰ جرمنی

مسل نمبر 33994 میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد رشید انور قوم بھوئے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیسن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 460 گرام مالیتی -/13800 مارک۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150DM ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ بیگم زوجہ محمد رشید انور جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ولد محمد شریف جرمنی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 33995 میں امۃ الودود صفیہ زوجہ مہر نیاز احمد اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 178 گرام مالیتی -/59800 روپے۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200DM ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الودود صفیہ زوجہ مہر نیاز احمد اعظم جرمنی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد قمر ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نیاز احمد اعظم جرمنی

ربوہ میں ایک مہمان کو اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے بڑے دکھ اور شرم کی بات ہوگی

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تربیتی پروگرام

☆ حلقہ طاہر ہوسٹل ربوہ کا تربیتی پروگرام مورخہ 10 تا 12 اپریل 2002ء کو ہوا۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب اور مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نے تربیتی موضوعات پر تقاریر کیں۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل تھے۔ انہوں نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور خدام کو ذکر الٰہی، ڈسپلن اور مطالعہ کی عادت ڈالنے کی تلقین کی۔ پروگرام میں تمام خدام شامل ہوئے۔

☆ حلقہ دارالیمن وسطی سلام کا پروگرام مورخہ 12 تا 14 اپریل 2002ء کو منعقد ہوا۔ خدام نے انتہائی خوبصورت تین خیمہ جات بھی لگائے۔ دعوۃ الی اللہ کاؤنٹر بھی لگایا گیا، اس موقع پر تلاوت قرآن کریم کی بلند آواز میں تلاوت کا اہتمام کیا گیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔

مہمان خصوصی نے خیمہ جات کا معائنہ کیا اور خدام کی محنت کو سراہا۔ اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے بعد میں اپنے خطاب سے نوازا اور خدام کو وسعت حوصلہ و برداشت پیدا کرنے کی تلقین کی۔ پروگرام کی حاضری 250 سے زائد تھی۔

☆ مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالنصر وسطی ربوہ کا تربیتی پروگرام مورخہ 16 تا 18 اپریل 2002ء کو ہوا۔ خدام نے خوبصورتی سے تین خیمہ جات سجائے۔ مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب، مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے تربیتی خطابات کئے اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے مجلس سوال و جواب میں جوابات بھی دیئے۔ دعوۃ الی اللہ کاؤنٹر کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب نائب ناظر امور عامہ و قائد ایثار انصار اللہ پاکستان تھے۔ انہوں نے اعزاز پانے والے خدام کو انعامات دیئے اور اپنے خطاب میں خدام کو مطالعہ کتب بالخصوص مطالعہ کتب سیرت کی طرف واقعات کی روشنی میں توجہ دلائی۔ پروگرام کی حاضری 250 سے زائد تھی۔ آخر پر سب حاضرین میں طعام پیش کیا گیا۔

واقفہ نو طالبہ کا حفظ قرآن

مکرمہ بریرہ بدر صاحبہ بنت مکرم خواجہ مظفر احمد نجم صاحب شالیمار ٹی وی سنٹر نے عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ سے ایک سال نو ماہ میں مکمل قرآن کریم حفظ کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں مورخہ 29 مارچ 2002 کو تقریب آمین منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مہمان خصوصی نے بچی سے قرآن کریم سنا اور پھر دعا کرائی۔ مکرمہ بریرہ بدر صاحبہ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی (مرحوم) کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

⬤ مکرمہ ھانیہ مبشر صاحبہ بنت مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ ٹائیفائڈ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

⬤ مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب نائب پرنسپل مدرسۃ الحفظ کے بڑے بھائی مکرم طاہر افضال انجم صاحب حال جرمنی دل کے والو بند ہونے کے باعث علیل تھے۔ اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

واقفہ نو طالبہ کا حفظ قرآن

مکرم سید رفیق احمد صاحب نائب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ پاکستان لکھتے ہیں میری پوتی عزیزہ سیدہ مریم احمد (واقفہ نو) بنت مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے عائشہ دینیات اکیڈمی کے مدرسۃ الحفظ طالبات کے تحت عرصہ 2 سال میں بفضل اللہ تعالیٰ حفظ قرآن کریم مکمل کر لیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام خاندان کے لئے مبارک کرے اور عزیزہ کو عالم باعمل بننے کی توفیق بخشے (آمین)

عطایا برائے گندم

✪ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 90-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فسادات بند نہ ہوئے تو بغاوت کریں گے

نئی دہلی کی جامع مسجد کے امام سید احمد بخاری نے جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بھارت میں مسلمانوں کی نسل کشی پر بھارتی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے صوبہ گجرات میں مسلم کش فسادات بند نہ کرائے تو بھارت کے مسلمان بغاوت کر دیں گے۔ گجرات میں 2000 سے زائد مسلمان شہید اور ہزاروں خواتین سے زیادتیاں کی گئیں۔ ہندو بلوائیوں نے مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا۔ 51 دنوں میں جو کچھ گجرات میں ہوا وہ مسلمانوں کی نسل کشی کی سوا کچھ نہ تھا مسلمان متحد ہو کر بلوائیوں کے خلاف اٹھیں مظالم بند نہ ہوئے تو خانہ جنگی شروع ہو گی جو ختم نہ ہو سکے گی۔ بھارت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ حکومت نے فوری اقدامات نہ کئے تو بھارت کے خلاف اعلان جنگ کر دیں گے۔

نابلوس پر بمباری - 13 فلسطینی شہید

فلسطینی فوج نے جنین کا علاقہ خالی کر دیا ہے لیکن دوسری طرف دیگر علاقوں میں فلسطینیوں کا قتل عام جاری ہے اسرائیلی طیاروں نے نابلوس پر بمباری کی۔ غزہ کی پٹی میں کار بم دھماکے میں ایک فلسطینی شہید ہو گیا جبکہ اسرائیلی فوج نے مختلف علاقوں میں 13 فلسطینی شہید کر دیئے۔ بیت اللحم میں فدائی خاتون گرفتار کر لی گئی۔ اسرائیلی فوج قلقیلیہ اور رفاہ کے پناہ گزین کیمپوں میں داخل ہو گئی۔ رملہ میں بکتر بند گاڑیاں اور ٹینک گشت کر رہے ہیں۔ جنین کے مہاجر کیمپ کی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے ابھی تک فلسطینیوں کی نعشیں دبی ہوئی ہیں۔ نابلوس پر حملہ میں ایف 16 طیاروں نے حصہ لیا تھا جس سے 70 فلسطینی شہید ہو گئے تھے انہیں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔

اسرائیل کے خلاف مظاہرہ بنگلہ دیش میں

فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرہ ہوا جس میں قریباً 1500 افراد نے حصہ لیا۔

فلسطینی علاقے خالی کئے جائیں

روس اور سعودی عرب نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینی علاقے فوراً خالی کئے جائیں اور فلسطینیوں کے خلاف آپریشن بند کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل اور روس کے وزیر خارجہ نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اور کہا کہ شہزادہ عبداللہ کا امن فارمولا تسلیم کیا جائے۔

مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال اور مظاہرے

مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی طرف سے مجوزہ نام نہاد انتخابات اور بھارتی سیکورٹی فورسز کی ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف مکمل ہڑتال کی گئی۔ تمام کاروبار بند رہا اور زندگی مفلوج۔ بھارت کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہوئے مظاہرین اور سیکورٹی فورسز میں جھڑپوں میں 9 بھارتی فوجی ہلاک ہوئے۔ بٹل - پونچھ اور سہرہ سیکٹر میں فوج کی گولہ باری سے 2 خواتین سمیت 6 افراد زخمی ہوئے۔ اور کئی مکان تباہ ہو گئے۔ ڈوڈہ میں بی ایس ایف کے کیمپ پر حملہ، 3 بھارتی فوجی ہلاک۔ زیر حراست 8 کشمیریوں کو شہید کر دیا گیا۔ کریک ڈاؤن کے دوران 50 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

روس میں القاعدہ کے اثاثے منجمد

روس نے بھی طالبان اور القاعدہ کے اثاثے منجمد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

بھارتی وزیر دفاع اور آرمی چیف میں اختلافات

بھارتی ریاست گجرات سے فوج کو واپس بلانے کے مسئلہ پر بھارتی وزیر دفاع اور آرمی چیف کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ آرمی چیف کا موقف ہے کہ گجرات میں حالات معمول پر آ گئے ہیں فوج کو واپس بلا لیا جائے جبکہ وزیر دفاع جارج فرنانڈس کا کہنا ہے کہ ابھی حالات درست نہیں ہوئے۔ مکمل امن کی بحالی تک فوج صوبہ گجرات میں تعینات رہنی چاہئے۔

پانچویں روز بھی پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی

بھارتی پارلیمنٹ کا اجلاس پانچویں روز بھی ہنگامہ کے باعث نہ ہو سکا۔ حکومت اپوزیشن کو راضی کرنے میں ناکام ہو گئی۔

بقیہ صفحہ 1

ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے۔
2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی
3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
کیپسول روح شباب
طاقت کی بے مثال دوا تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور کمزور اعصاب میں برقی رو دوڑ جاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 22 اپریل زوال آفتاب: 1-07
☆ سوموار 22 اپریل غروب آفتاب: 7-44
☆ منگل 23 اپریل طلوع فجر: 5-02
☆ منگل 23 اپریل طلوع آفتاب: 6-29

کسی سے سودے بازی کی نہ ہم کسی سے ڈرتے ہیں- صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت کاشتکاروں کو ریلیف کی خاطر ٹیوب ویل چلانے کے لئے بجلی کی قیمتوں میں ایک تہائی سبسڈی دے گی- اس کے علاوہ حکومت پورے ملک میں شہر شہر' گاؤں گاؤں سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے ٹاؤن گیس پائلٹ پراجیکٹ شروع کر رہی ہے- جس کے تحت شہروں کے ساتھ گاؤں اور دیگر علاقوں میں گیس فراہم کی جائے گی- ملتان میں کرکٹ سٹیڈیم میں ریفرنڈم عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت ڈرنے والی نہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم سودے کرتے ہیں مگر ہم آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلتے ہیں- ہم نے عوام سے کچھ نہیں چھپایا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ عوام جو کہ میری اور گورنر پنجاب کی طاقت ہیں' ہمارے ساتھ ہیں اور اگر آپ لوگ میرے ساتھ ہوں گے تو میں اور یہ ملک مضبوط ہوگا- اس وقت پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہم لوگ طاقتور ہیں- ہماری حکومت کی اولین ترجیح یہ ہے کہ ہم ملک سے غربت' بیروزگاری اور پسماندگی کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں- اس کے لئے ہماری حکومت نے ایک کم مدت کی حکمت عملی اور دوسری طویل مدت کی حکمت عملی بنائی ہے-

جاسوسی پر بھارتی سفارتکار گرفتار- سیکیورٹی اداروں نے بھارتی ہائی کمشن کے اہلکار اے کے کھنہ کو اس وقت رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا جب وہ ایک پاکستانی سے حساس دستاویزات لے کر ڈپلومیٹک انکلیو میں ایک بس میں سوار ہو رہا تھا- اس کے قبضہ سے حساس نقشے اور دستاویزات برآمد ہوئیں- اے کے کھنہ کے خلاف جاسوسی اور پاکستان کے خلاف کام کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے- کھنہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ بھارتی ہائی کمیشن میں گزشتہ 3 سال سے اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا- اور ایک عرصہ سے مشکوک سرگرمیوں میں ملوث تھا سیکیورٹی ادارے اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے تھے- وزارت خارجہ کے ذرائع نے اے کے کھنہ کی گرفتاری کی تصدیق کردی ہے-

پاکستان میں شراب نوشوں کی تعداد- ایک اخباری اطلاع کے مطابق پاکستان میں شراب نوشوں کی تعداد دو کروڑ کے قریب پہنچ چکی ہے جس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے- اخبار کے مطابق دنیا بھر کی این جی اوز چرس اور ہیروئن کی روک تھام کے لئے سالانہ کروڑوں ڈالر خرچ کرتی ہیں- لیکن یہ ادارے شراب نوشی کے خلاف کوئی مہم نہیں چلاتے- نوائے وقت مورخہ 20 اپریل 2002ء کے کالم سرراہ کے مطابق پاکستان میں شراب خانوں کی وجہ سے ہر سال 20 ہزار کے قریب افراد ہلاک ہو جاتے ہیں جن میں زیادہ تعداد نوجوانوں کی ہوتی ہے-

ڈینئل کیس کی سماعت کرنے والا جج تبدیل- سندھ ہائی کورٹ نے ڈینئل پرل کیس کی سماعت کرنے والے خصوصی عدالت کے جج ارشد نور خان کو تبدیل کردیا اب نئے جج اس کیس کی سماعت کریں گے- جن کا تقرر جلد ہی ہو جائے گا-

صحافیوں پر لاٹھی چارج پولیس نے کیا- وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نثار میمن نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف آزادی صحافت پر یقین رکھتے ہیں اور فیصل آباد میں صحافیوں پر لاٹھی چارج کی ذمہ دار پولیس ہے- اوپر سے لاٹھی چارج کی کوئی ہدایت نہیں دی گئی تھی- یہ بات انہوں نے فیصل آباد پریس کلب میں مقامی صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی- انہوں نے کہا کہ میں معذرت خواہ ہوں کہ صحافیوں پر پولیس نے ڈنڈے برسائے جس کی وجہ سے پاکستان سمیت پوری دنیا میں ملک کی بدنامی ہوئی- اس موقع پر اگر میں بھی موجود ہوتا تو صحافیوں کے ساتھ پولیس کے ڈنڈے کھاتا-

بجلی مہنگی نہیں ہوگی- چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ رواں مالی سال کے اختتام تک بجلی کی قیمتوں میں قطعی کوئی اضافہ نہیں کریں گے- اور نہ ہی کوئی ایسی درخواست نیپرا کو دی گئی ہے- تیل پر مبنی تھرمل برقی یونٹ واپڈا کی ترجیحات میں شامل نہیں اور نہ ہی بجلی کی ملک میں کمی ہے جس کی وجہ سے لوڈشیڈنگ کا امکان ہو-

ملٹری فارمز بیمار یونٹس بن چکے ہیں- حکومت کی ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے وزارت دفاع کو ہدایت کی ہے کہ وہ مسلح افواج میں بھی گڈ گورننس اور شفاف نظام کو فروغ دیں اور بدعنوانیوں کا خاتمہ یقینی بنائیں- کیونکہ اس وقت مسلح افواج پورے ملک میں گڈ گورننس کے لئے کام کر رہی ہے- فوج سے برٹش راج ختم کرکے پاکستانی راج نافذ کیا جائے- کمیٹی نے فوج کے ملٹری فارمز کو بھی بیمار یونٹس قرار دیتے ہوئے ان میں ہونے والی بدعنوانیوں میں ملوث افسران کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ملٹری فارمز کی کاسٹنگ کے لئے ایک محکمہ جاتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو 30 دنوں میں رپورٹ پیش کرے-

ایشیائی ممالک باہمی جھگڑے ختم کریں- پاکستان نے ایشیائی ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ دوطرفہ تنازعات حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں امن وترقی کے لئے خطے کے ملکوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے- تاکہ سماجی اور اقتصادی شعبوں میں تیزی سے ترقی ممکن بنائی جاسکے-

جلوس نکالنے کی اجازت نہیں- محکمہ داخلہ پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ 21- اپریل کو کسی بھی سیاسی یا دینی جماعت کو جلوس نکالنے کی اجازت نہیں ہے دفعہ 144 کے تحت جلسے اور جلوسوں پر پابندی ہے- تاہم اگر کسی نے قانون کو ہاتھ میں لیا تو اس کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا-

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا سامان بجلی، کنسٹرکشن میٹیریل سپیشلسٹ
ڈسٹری بیوشن بکس- والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان 6661182 گھر 6667882

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات
جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات' مدرٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیوکیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

پروفیسر سعید اللہ خان ایم-اے ہومیوڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

کوٹھی برائے فروخت
ایک عدد کوٹھی رقبہ ایک کنال' دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ پر انتہائی مناسب محل وقوع تین بیڈروم' دواٹیچ باتھ روم' مع ڈریسنگ' ڈرائنگ ڈائننگ روم' کچن' برآمدہ اور سامنے کشادہ لان مین روڈ پر جملہ سہولتوں کے ساتھ - فوری فروخت
رابطہ لاہور فون 042-5880262 ربوہ 04524-211911

طالب دعا: نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیژن انجینئرنگ ورکس
سپیشلسٹ: ہر قسم کی کاربائڈ ٹپ کی کوالٹی ورک کیلئے تشریف لائیں۔
نیز انڈسٹریل مینیفیکچرنگ اور سپارک روزن کا معیاری کام کیا جاتا ہے
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61